سورة الغاشية

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ؕ ﴿۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۙ ﴿۲﴾ عَامِلَةٌ
نَّاصِبَةٌ ۙ ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ ﴿۴﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ؕ ﴿۵﴾ لَيْسَ لَهُمْ
طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ ﴿۶﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ؕ ﴿۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
نَّاعِمَةٌ ۙ ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ ﴿۹﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ ﴿۱۰﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ؕ ﴿۱۱﴾
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۘ ﴿۱۲﴾ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۙ ﴿۱۳﴾ وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۙ ﴿۱۴﴾ وَّ نَمَارِقُ
مَصْفُوْفَةٌ ۙ ﴿۱۵﴾ وَّ زَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ؕ ﴿۱۶﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ وقفة ﴿۱۷﴾ وَ
اِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ وقفة ﴿۱۸﴾ وَ اِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ وقفة ﴿۱۹﴾ وَ اِلَى الْاَرْضِ
كَيْفَ سُطِحَتْ وقفة ﴿۲۰﴾ فَذَكِّرْ ؕ قف اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ؕ ﴿۲۱﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۙ ﴿۲۲﴾
اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ۙ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ؕ ﴿۲۴﴾ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۙ ﴿۲۵﴾
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ع ﴿۲۶﴾

مطالعہ حدیث

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَنْ أَحَبَّ لِقَائَ اللهِ أَحَبَّ اللهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَائَ اللهِ كَرِهَ اللهُ لِقَائَهُ

جامع ترمذی:جلد دوم:حدیث نمبر 195 (مسلم و البخاری)

حضرت عبادہ بن صامت (رض) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی ملاقات کا خواہشمند ہوتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کرنا پسند کرتے ہیں اور جو اللہ کی ملاقات کو ناپسند کرتے اللہ تعالٰی کو بھی اس کی ملاقات پسند نہیں

سورة الغاشية

- **نام** : پہلی ہی آیت کے لفظ الغاشیة سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنی ہیں چھا جانے والی۔ قیامت کی عام اور ہمہ گیر مصیبت کے لیئے یہ لفظ استعمال ہوا
- **زمانۂ نزول** - مکہ کا ابتدائی دور جب اہل مکہ کی جانب سے ابھی شدید ردعمل کا آغاز نہیں ہوا تھا۔ مخالفت جاری تھی لیکن اس میں ابھی شدت پیدا نہ ہوئی تھی
- **موضوع** : توحید اور آخرت (انذارِ قیامت)
  - قیامت اور جوابدہی کے منکرین کے انجام کا ذکر (۱-۷)
  - قیامت پر یقین رکھنے اور جوابدہی کے احساس رکھے والوں کے انجام کا ذکر
  - آفاق کی چند نشانیں - خدا کی قدرت و حکمت پر بطورِ دلیل - نصیحت

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۟ۜ ① وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ خَاشِعَةٌ ۙ ②

هَلْ اَتٰىكَ - کیا آئی تمہارے پاس

حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ - بات چھا جانے والی کی

غشی : انسانی جسم کی وہ حالت جو عقل کو ڈھانپ دے

- غَشِيَ يَغْشٰى ، غَشَاوَةٌ... ڈھانکنا، چھپانا
- غَاشِيَة ڈھانکنے (چھا جانے) والی
- قیامت کو غَاشِيَة اس لیئے کہا گیا کہ اسکی ہولناکیاں سب پر چھا جائیں گی

وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ - کچھ چہرے (کچھ لوگ) اس دن

خَاشِعَةٌ - ذلیل ہوں گے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ؕ ١ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
خَاشِعَةٌ ۙ ٢

کیا تمہیں اُس چھا جانے والی آفت کی خبر پہنچی ہے؟
اس دن کتنے ہی چہرے ذلیل و خوار ہوں گے

Has the story reached thee of the overwhelming (Event)?

Some faces, that Day, will be humiliated.

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ﴿٣﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ﴿٤﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ؕ﴿٥﴾

عَامِلَةٌ - عمل کرنے والے

نَصَبَ يَنْصُبُ ، نَصْبًا
گاڑ دینا، نصب کرنا، قائم کرنا

نَّاصِبَةٌ - تھکے ہارے

○ نَصِبَ يَنْصَبُ ، نَصْبًا محنت ومشقت کرنا، تھک جانا

تَصْلٰى - وہ گریں گے

نَارًا حَامِيَةً - دہکتی ہوئی آگ میں

تُسْقٰى - وہ پلائے جائیں گے (وہ پلائی جائے گی) (واحد مؤنث کا صیغہ)

مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ - ایک چشمے سے کھولتا ہوا

مادہ : أ ن ي

اَنٰی کسی چیز کا پکنا یا اس کا وقت قریب آنا پانی جسکی گرمی آخری نقطے کو چھو رہی ہو

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ ﴿٣﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ ﴿٤﴾ تُسْقٰى
مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ؕ ﴿٥﴾

سخت مشقّت کرنے والے تھکے ماندے ، دہکتی ہوئی آگ
میں جا گریں گے، کھولتے ہوئے چشمے کا پانی انہیں پینے کو دیا
جائے گا

Labouring (hard), toilworn, The while they enter the Blazing Fire - The while they are given, to drink, of a boiling hot spring

آیات 1 - 6

- جو لوگ قیامت سے بے فکر ہو کر زندگی گزار رہے ہیں، قیامت کے دن ان کو جس صورت حال سے سابقہ پیش آنے والا ہے، اس کا بیان ہے
- قیامت کا اچانک ذکر کرکے انھیں چونکایا گیا ہے۔ اور قیامت کا ذکر سوال کے انداز میں کرکے انھیں پوری طرح متوجہ کیا گیا ہے۔ اور پھر اسے **الْغَاشِيَةِ** کا نام دے کر اس کی ہیبت کو نمایاں کیا گیا ہے
- یہ صرف قیامت کا انکار نہیں بلکہ اس میں پیش آنے والی جوابدہی اور اس کے نتیجے میں جس انجام سے سابقہ پیش آنا ہے اس کا بھی انکار ہے
- ان انکار کرنے والوں کو قیامت کے روز جن احوال سے سامنا ہوگا ان میں سے چند ایک ذکر یہاں کیا گیا

لَيۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ ضَرِيۡعٍ ۙ ۝٦ لَّا يُسۡمِنُ وَلَا يُغۡنِىۡ مِنۡ جُوۡعٍ ؕ ۝٧

لَيۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ - نہیں ہوگا ان کے لیے کوئی کھانا

ضَرَعَ يَضْرَعُ

ذلیل و حقیر ہونا، عاجز بنانا

اِلَّا مِنۡ ضَرِيۡعٍ - سوائے ایک خاردار درخت کے

- ضریع: کمزور کر دینے والا، ایک خار دار پودا جسے کھانے کے بعد جانور کمزور ہو جاتے ہیں المضارعہ: کمزوری اور پریشانی میں شریک ہونا
- فعل مضارع: دو زمانوں حال اور مستقبل کی شرکت ہوتی ہے

لَّا يُسۡمِنُ - نہ موٹا کرے گا

سِمِنَ يَسمَنُ موٹا یا چربی والا ہونا

سِمِين : موٹا

وَلَا يُغۡنِىۡ - اور نہ وہ بے نیاز کرے گا

مِنۡ جُوۡعٍ - بھوک سے

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ ﴿٦﴾ لَّا يُسْمِنُ وَ
لَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ؕ ﴿٧﴾

خار دار سوکھی گھاس کے سوا کوئی کھانا اُن کے لیے نہ ہوگا
جو نہ موٹا کرے نہ بھوک مٹائے

No food for them save bitter thorn-fruit
Which will neither nourish nor satisfy hunger.

محمد اقبال

وُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾

وُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ - کچھ چہرے اس دن (ہوں گے)

نَّاعِمَةٌ -تر وتازہ

○ نَعَمَ يَنعَمُ آرام وآسائش میں ہونا، خوشگوار زندگی گذارنا

لِّسَعْيِهَا -اپنی کوشش (کے نتیجے) سے

○ سَعْي کوشش (efforts) کسی اچھے یا برے کام کے لیئے سر گرم ہونا

رَاضِيَةٌ - راضی (خوش) ہوں گے

فِىْ جَنَّةٍ - ایک باغ میں

عَالِيَةٍ - بلند و بالا

وُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ ﴿٨﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ ﴿٩﴾ فِي
جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ ﴿١٠﴾

کچھ چہرے اُس روز بارونق ہوں گے
اپنی کار گزاری پر خوش وخرّم۔
عالی مقام جنت میں ہوں گے

(Other) faces that Day will be joyful, well pleased with their striving, in a sublime Garden,

محمد اقبال

لَّا تَسۡمَعُ فِیۡهَا لَاغِیَةً ﴿۱۱﴾ فِیۡهَا عَیۡنٌ جَارِیَةٌ ﴿۱۲﴾ فِیۡهَا سُرُرٌ مَّرۡفُوۡعَةٌ ﴿۱۳﴾

لَّا تَسۡمَعُ فِیۡهَا - نہیں سنیں گے وہ اس میں

لَاغِیَةً - کوئی فضول بات

○ لَغْو : فضول بات، بے ہودہ بات، vain talk

فِیۡهَا عَیۡنٌ - اس میں چشمے ہیں

جَارِیَةٌ - جاری

فِیۡهَا سُرُرٌ - اس میں مسندیں ہیں سَرِیر کی جمع سُرُر

مَّرۡفُوۡعَةٌ - اونچی

لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ﴿۱۱﴾ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾
فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ﴿۱۳﴾

کوئی بیہودہ بات وہاں نہ سنیں گے - اس میں چشمے رواں
ہونگے - اُس کے اندر اونچی مسندیں ہوں گی

Where they shall hear no (word) of vanity:
Therein will be a bubbling spring:
Therein will be Thrones (of dignity), raised on high

محمد اقبال

وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿١٤﴾ وَّ نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿١٥﴾ وَّ زَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿١٦﴾

وَّ اَكْوَابٌ - اور آبخورے (کوب کی جمع - وہ پیالہ جس کا دستہ (کنڈا) نہ ہو)

مَّوْضُوْعَةٌ - چنے ہوئے وَضَعَ رکھ دینا مَّوْضُوْعَةٌ رکھے ہوئے سلیقے سے

وَّ نَمَارِقُ - اور گاؤ تکیئے Cushions, Pillows

مَصْفُوْفَةٌ - قطار میں لگے ہوئے

صَفَّ يَصُفُّ صَفاً
قطار میں لگنا، صف بندی کرنا

وَّ زَرَابِيُّ - قالین carpets

مَبْثُوْثَةٌ - بچھے ہوئے

○ بَثَّ يَبُثُّ: پھیلانا، بچھانا. To spread , to unroll, to disperse

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً

وَّ اَكۡوَابٌ مَّوۡضُوۡعَةٌ ۙ﴿۱۴﴾ وَّ نَمَارِقُ مَصۡفُوۡفَةٌ ۙ﴿۱۵﴾ وَّ
زَرَابِیُّ مَبۡثُوۡثَةٌ ﴿ؕ۱۶﴾

اور ساغر قرینے سے رکھے ہوئے
اور گاؤ تکیے قطار در قطار لگے ہوں گے
اور نفیس فرش بچھے ہوئے ہوں گے

Goblets placed (ready), And cushions set in rows, And rich carpets (all) spread out.

محمد اقبال

آیات 7 -16

- ان آیات میں ایمان لانے والوں، جوابدہی کے احساس اور اس کے تقاضوں کے ساتھ زندگی گذارنے والوں کے چند احوال کا ذکر
- انہوں نے دنیا کی ہر چیز سے اللہ کی قدرت اس کے وجود اور بڑائی کا خوب اچھی طرح اندازہ لگالیا اور پھر اسی لحاظ سے اس کی عبادت ، فرمانبرداری اور بندگی میں لگ گئے۔
- عبادت، بندگی اور فرمانبرداری سے مراد ان کے محدود معنی نہیں ہیں
- ان سے مراد اس دنیا میں انسانی زندگی کا کوئی گوشہ اللہ کی عبادت اسکی بندگی اس کی فرمانبرداری اور اس کے دائرۂ اختیار سے باہر نہ ہونا
- اس زندگی کو اس کی مرضی سے بتادینے سے انسان ان تمام نعمتوں کا مستحق

اَفَلَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَى الۡاِبِلِ كَيۡفَ خُلِقَتۡ ﴿۱۷﴾ وَ اِلَى السَّمَآءِ كَيۡفَ رُفِعَتۡ ﴿۱۸﴾

اَفَلَا يَنۡظُرُوۡنَ - کیا پھر نہیں وہ دیکھتے

اِلَى الۡاِبِلِ - اونٹ کی طرف ابل: ہر طرح کا اونٹ

- بعیر: اونٹ جب 4 سال کا ہو جائے۔ بردباری کے قابل
- جمل: 5 سال سے زائد عمر کا نر اونٹ ھیم: سخت پیاسا اونٹ
- عربی میں اونٹ کے لیئے 107 الفاظ قرآن میں 13 الفاظ

كَيۡفَ خُلِقَتۡ - کیسا اس کو بنایا گیا

وَ اِلَى السَّمَآءِ - اور آسمان کی طرف

كَيۡفَ رُفِعَتۡ - کیسا اس کو بلند کیا گیا

بحیرہ
بُدن
حام
رکاب
سائبہ
ضامِر
عِشار
ناقہ

اَفَلَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَى الۡاِبِلِ كَيۡفَ خُلِقَتۡ ۟ وقفة ١٧ وَ اِلَى
السَّمَآءِ كَيۡفَ رُفِعَتۡ ۟ وقفة ١٨

کیا یہ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے بنائے گئے ؟
اور آسمان کو نہیں دیکھتے کہ کیسے اٹھایا گیا؟

Do they not look at the Camels, how they are made? And at the Sky, how it is raised high?

اَفَلَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَى الۡاِبِلِ كَيۡفَ خُلِقَتۡ ﴿۱۷﴾ وَ اِلَى السَّمَآءِ كَيۡفَ رُفِعَتۡ ﴿۱۸﴾

- توحید کی تعلیم کے لئے ان چیزوں کا ذکر ہے جنہیں عرب کے لوگ شب و روز دیکھتے تھے
- اونٹ جس پر صحرائی زندگی کا انحصار ہے۔ آسمان جو ہر طرف پھیلا ہوا ہے پہاڑوں کی سر بفلک چوٹیاں اور زمین کی نرمی و ملائمت جو انسان کے لئے فرش ہے۔ یہ سب چیزیں قادر مطلق کی حکمت پر شاہد نہیں ہیں؟
- اگر یہ مانتے ہیں کہ ایک خالق نے بڑی حکمت اور بڑی قدرت کے ساتھ ان چیزوں کو بنایا ہے، اور کوئی دوسرا ان کی تخلیق میں شریک نہیں ہے، تو اسی کو اکیلا رب ماننے سے انہیں کیوں انکار ہے؟ اور اگر یہ مانتے ہیں کہ وہ خدا یہ سب کچھ پیدا کرنے پر قادر تھا، تو آخر کس معقول دلیل سے انہیں یہ ماننے میں تامل ہے کہ وہی خدا قیامت لانے پر بھی قادر ہے؟ انسانوں کو دوبارہ پیدا کرنے پر بھی قادر ہے؟ جنت اور دوزخ بنانے پر بھی قادر ہے؟

اَفَلَا یَنۡظُرُوۡنَ اِلَی الۡاِبِلِ کَیۡفَ خُلِقَتۡ ﴿۱۷﴾ وَ اِلَی السَّمَآءِ کَیۡفَ رُفِعَتۡ ﴿۱۸﴾

- اس جانور کی خصوصیات کچھ اس قسم کی ہیں کہ اگر اس کی خلقت کے بارے میں غور و فکر کیا جائے تو وہ انسان کو خالقِ عظیم کی طرف متوجہ کرتی ہے، جو ایسی مخلوق کا پیدا کرنے والا ہے
- اونٹ کی کوہان (س کے تخلیقی اور سائنسی فوائد)
- وزن اٹھانے کی صلاحیت و کیفیت
- ٹانگیں اور کھر (اونٹ نہ انگلیوں کے بل چلتا ہے۔ اور نہ پنجوں کے بل پر)
- اونٹ کی چال (اگلی اور پچھلی ٹانگیں بیک وقت ایک ہی طرف کی اٹھتی ہیں)
- آگے کی طرف یہ جانور اتنی طاقت سے ٹانگ نہیں چلا سکتے۔ اونٹ اپنی ٹانگوں کو آگے پیچھے یکساں طاقت کے ساتھ حرکت دے سکتا ہے

اَفَلَا یَنۡظُرُوۡنَ اِلَی الۡاِبِلِ کَیۡفَ خُلِقَتۡ ﴿۱۷﴾ وَ اِلَی السَّمَآءِ کَیۡفَ رُفِعَتۡ ﴿۱۸﴾

- اونٹ کے ہونٹ -اوپر کا ہونٹ بیچ میں سے کٹا ہوا ہوتا ہے- فوائد
- ہونٹوں پر ایک گدی نما موٹی کھال ہوتی ہے جس پر چھوٹے بال ہوتے ہیں۔ اور ان کو سخت کانٹوں سے محفوظ رکھتے ہیں
- لمبی گردن- اس کا استعمال و فوائد (ماحول دوست)
- گردن کے خاص آہنی پٹھے -
- اونٹ کی جلد –
- اونٹ کی آنکھ اور پپوٹے- ریت سے بچاؤ کا ذریعہ
- پانی کا کفایت شعاری سے استعمال

وَ اِلَى الۡجِبَالِ كَيۡفَ نُصِبَتۡ ۛ﴿١٩﴾ وَ اِلَى الۡاَرۡضِ كَيۡفَ سُطِحَتۡ ۛ﴿٢٠﴾

وَ اِلَى الۡجِبَالِ - اور پہاڑوں کی طرف

كَيۡفَ - کیسے

نُصِبَتۡ - ان کو گاڑا گیا

وَ اِلَى الۡاَرۡضِ - اور زمین کی طرف

كَيۡفَ - کیسے

سُطِحَتۡ - اس کو بچھایا گیا

وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۫ وقفة ﴿١٩﴾ وَاِلَى الْاَرْضِ
كَيْفَ سُطِحَتْ ۫ وقفة ﴿٢٠﴾

اور پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے جمائے گئے؟
اور زمین کو نہیں دیکھتے کہ کیسے بچھائی گئی؟

And at the Mountains, how they are fixed firm?
And the earth, how it is spread?

محمد اقبال

فَذَكِّرْ ۗ إِنَّمَآ أَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾ لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَّيْطِرٍ ﴿٢٢﴾

فَذَكِّرْ - تو آپ نصیحت کرتے رہیں ذَكَّرَ يُذَكِّرُ تَذْكِيرًا یاد دہانی/ نصیحت کرنا

اِنَّمَآ اَنْتَ - آپ تو صرف (ہیں) اِنَّمَآ - کلمہ حصر (Restriction Particle)

مُذَكِّرٌ - نصیحت کرنے والے ذَكَّرَ يُذَكِّرُ سے اسم فاعل کا صیغہ

لَسْتَ عَلَيْهِمْ - نہیں آپ ان پر

بِمُصَّيْطِرٍ - ذمہ دار (نگران) مادہ - س ط ر

- عربی قاعدہ - اگر ط سے پہلے س آجائے تو اسے ص لکھنا جائز ہے مگر اسے پڑھا س ہی جائے گا مصیطر دراصل مسیطر ہی ہے
- کسی چیز کی حفاظت کے لیئے سطر کی طرح سیدھے کھڑے رہنے کے تصور سے اس میں نگہبانی/نگہبان کے معنی (مفردات)

فَذَكِّرْ قف ط إِنَّمَآ أَنْتَ مُذَكِّرٌ ط ﴿٢١﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ

بِمُصَيْطِرٍ لا ﴿٢٢﴾

اچھا تو (اے نبیؐ) نصیحت کیے جاؤ، تم بس نصیحت ہی کرنے
والے ہو

کچھ ان پر جبر کرنے والے نہیں ہو

Therefore do thou give admonition, for you are one to admonish.

you are not at all a warder over them.

فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝٢١ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝٢٢

- ان کو آخرت کے واقعات کی یاد دہانی کرائیں اور اس کائنات کے شواہد بھی بتائیں آپ کو بڑا فریضہ یہ ہے کہ یاد دہانی کرائیں۔ اور یہ ایک متعین اور مقدر فریضہ ہے۔ داعیان دین کے لیئے ایک نہایت اہم اصول
- اس لئے اس نکتے کو قرآن نے بار بار مکرر کر کے بیان کیا ہے
- دعوت اسلامی کے معاملے میں آپ کا کردار بس اسی قدر ہے کہ آپ دعوت پہنچادیں۔ اس کے بعد نہ آپ کا حق ہے کہ کچھ مزید کریں اور نہ آپ کی ذمہ داری ہے۔ دلوں کا پھیرنا اللہ کے ہاتھ میں ہے
- آپ کا فریضہ یہ ہے کہ آپ دعوت پہنچائیں اس سے آگے آپ کسی کو اسلام پر مجبور کرنے کے مکلّف نہیں ہیں

اِلَّا مَنۡ تَوَلّٰى وَ كَفَرَۙ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الۡعَذَابَ الۡاَكۡبَرَؕ ﴿۲۴﴾

اِلَّا مَنۡ - سوائے اس کے جس نے

تَوَلّٰى - منہ موڑا وَلَّى: منہ پھیرنا، کسی کی طرف رجوع کرنا (متضاد معنی)

- تَوَلَّى يَتَوَلَّى دور ہونا ،پیٹھ پھیرنا
- اردو میں: ولی، مولیٰ، موالی، موالات، اَولیٰ، مولانا

وَ كَفَرَ - انکار کیا (سننے سے)

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ - پھر اسے عذاب دے گا اللہ

الۡعَذَابَ الۡاَكۡبَرَ - وہ بڑا عذاب (دوزخ کا)

اِلَّا مَنۡ تَوَلّٰى وَ كَفَرَۙ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الۡعَذَابَ
الۡاَكۡبَرَؕ ﴿۲۴﴾

البتہ جو شخص منہ موڑے گا اور انکار کرے گا
تو اسے اللہ بڑا عذاب دے گا

But if any turn away and reject Allah,
Allah will punish him with a mighty Punishment,

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾

اِنَّ - یقینا

اِلَيْنَآ - ہماری طرف ہے

اِيَابَهُمْ - ان کی واپسی آبَ يَؤُوب - لوٹنا To return

- اوّاب: توبہ کرنے والا اردو میں: مآب، اوّابین

ثُمَّ اِنَّ - پھر یقینا

عَلَيْنَا - ہم پر ہی ہے

حِسَابَهُمْ - ان سے حساب لینا

اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنَا حِسَابًا يَّسِيْرًا
آمین یا ربّ العالمین!

إِنَّ إِلَيْنَآ إِيَابَهُمْ ۝٢٥ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝٢٦

یقیناً اِن لوگوں کو پلٹنا ہماری طرف ہی ہے

پھر بے شک ہمارے ہی ذمّے ان سے حساب لینا ہے

Truly, to Us is their return

Then surely upon Us is the taking of their account.

اِنَّ اِلَیۡنَاۤ اِیَابَہُمۡ ﴿۲۵﴾ۙ ثُمَّ اِنَّ عَلَیۡنَا حِسَابَہُمۡ ﴿۲۶﴾ؒ

- پیغمبر صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو یہ تلقین اور تسلی کہ آپ جس چیز سے لوگوں کو ڈرا رہے ہیں وہ ایک حقیقت ہے۔ اس کی نشانیاں بالکل واضح ہیں۔ ہٹ دھرموں کی روش سے آپ بد دل اور مایوس نہ ہوں
- آپ کا فرض صرف لوگوں تک حق کو پہنچا دینا ہے، لوگوں کے کفر و ایمان کے باب میں آپ مسئول نہیں ہیں
- جو آپ کی بات سننے کو تیار نہیں ہیں ان کا معاملہ اللہ کے حوال کیجئے۔ بالآخر ان کی واپسی خدا ہی کی طرف ہوتی ہے اور وہ ان کا حساب کر کے رہے گا۔
- وَذَرۡنِیۡ وَالۡمُکَذِّبِیۡنَ اُولِی النَّعۡمَۃِ وَمَہِّلۡہُمۡ قَلِیۡلًا

سورة الغاشية

- یہ سورت انسان اور انسانی فکر کو دو اہم اور پر خطر وادیوں کی سیر کراتی ہے
- ایک عالم آخرت، جو بہت ہی وسیع ہے، جس کے مناظر بہت ہی موثر ہیں
- دوسری وادی اس کائنات کی ہے جو ہمارے سامنے کھلی ہے، اور اس کے اندر پھیلی ہوئی مخلوق خدا میں آیات الٰہی بکھرے پڑے ہیں۔
- ان کے ذکر اور موجود دلائل سے انسان کو دعوت فکر دی گئی ہے کہ آخر کار اسے اللہ کے سامنے جانا ہے، جہاں تمام امور اللہ کے ہاتھ میں ہوں گے۔

لٰہذا آخرت کی تیاری کرو